اونٹ

صحرا کے جہاز



ریگستان کا جہاز

جان واٹرس، تصویر: رینالڈ رفنز

اونٹ

صحرا کے جہاز

جان واٹرس

تصویر : رینالڈ رفنز

ترجمہ : ابوابو زوہان، بحرین

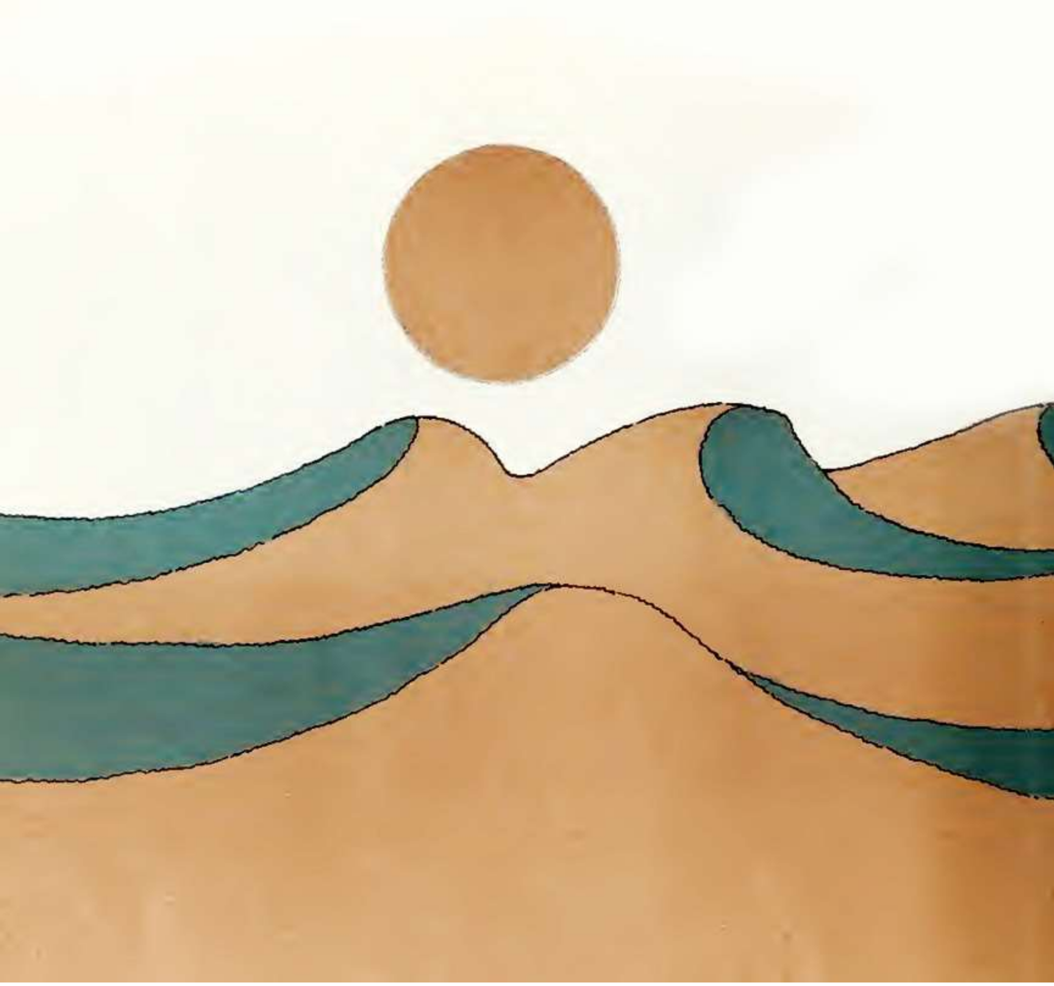
اونٹ ایک کارآمد جانور ہے۔ یہاں تک کہ اس کی لمبی پلکیں بھی کسی مقصد کے لیے ہوتی ہیں۔

وہ صحرا کے سفر کے دوران ایک ہفتے یا اس سے زیادہ وقت تک پانی کے بغیر رہ سکتا ہے اور پھر ایک ہی بار میں خوب سارا پانی پی کر اس کی کمی پوری کر لیتا ہے — کبھی کبھی ایک وقت میں 100 کوارٹس (تقریباً 95 لیٹر) پانی۔

اور وہ اپنے کوہان میں چربی ذخیرہ کر سکتا ہے تاکہ اس گرم خشک زمین میں جہاں وہ رہتا ہے، کچھ کھانے کو نہ ملنے کی صورت میں زندہ رہ سکے۔

انہی وجوہات کی بنا پر اونٹ بہت سی صحرائی برادریوں کے لیے ایک قیمتی سرمایہ بن گیا ہے۔

جان واٹرز بیان کرتے ہیں کہ اونٹ ان مشکل حالات میں کیسے زندہ رہ سکتا ہے جن میں وہ رہتا ہے۔ وہ بچے جنہوں نے نہ کبھی اونٹ دیکھے ہیں اور نہ ہی صحرا، وہ ایک غیر معمولی جانور کی اپنے ماحول کے مطابق ڈھلنے کی اس واضح اور حقیقت پر مبنی داستان سے مسحور ہو جائیں گے۔



اونٹ

صحرا کے جہاز

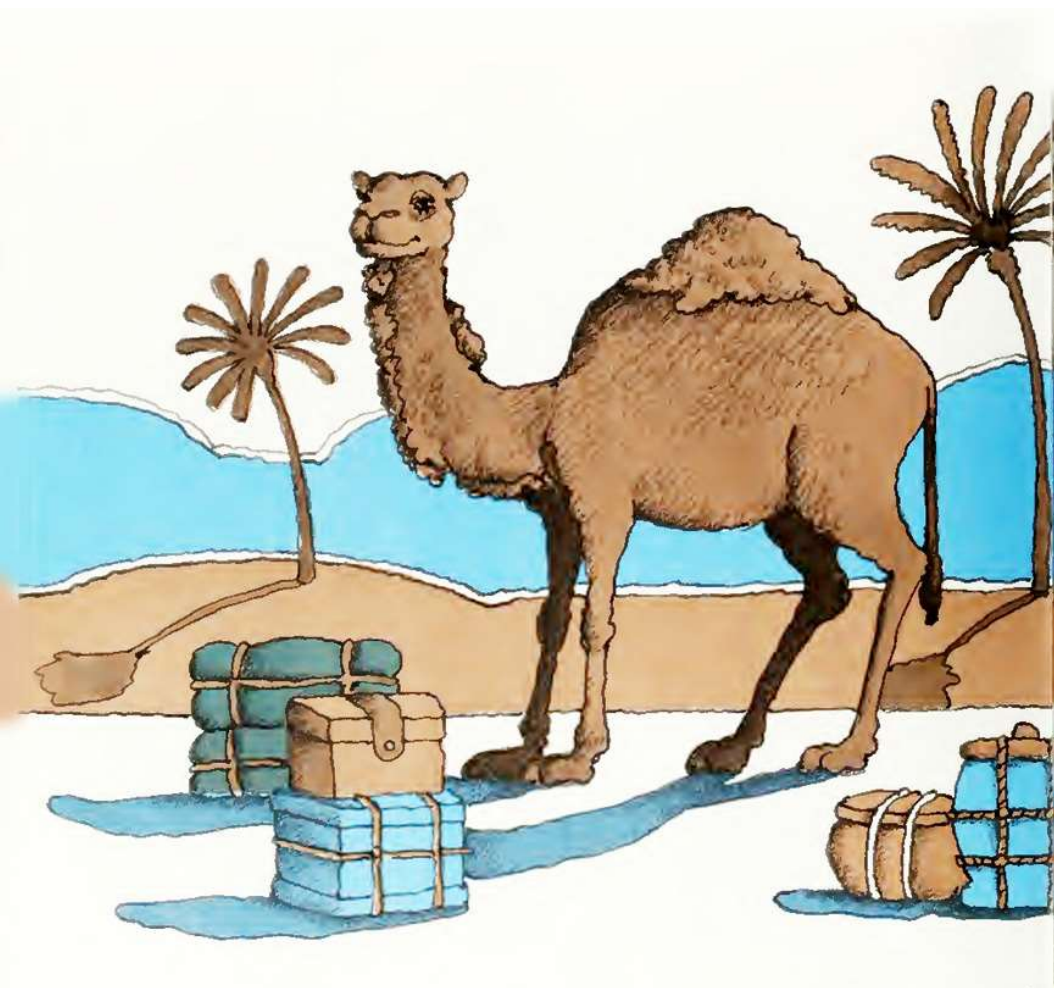
جان واٹرس

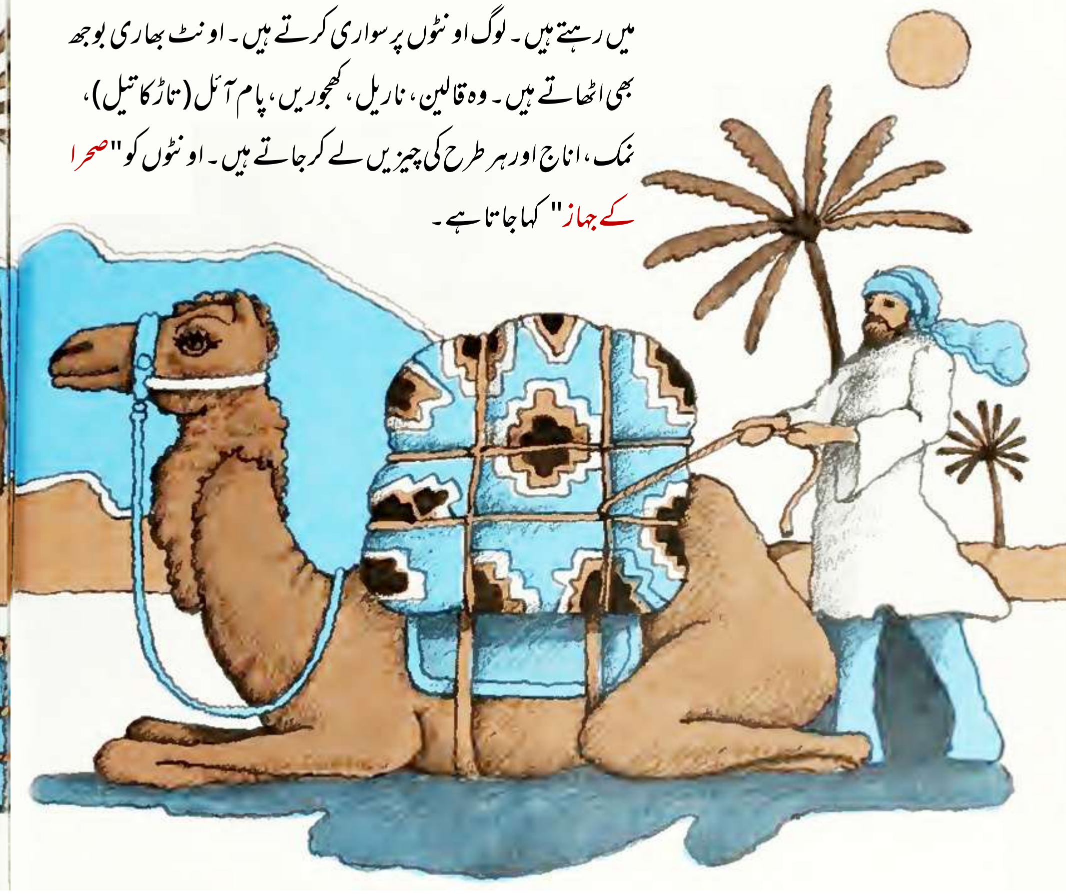
تصویر : رینالڈرفنز



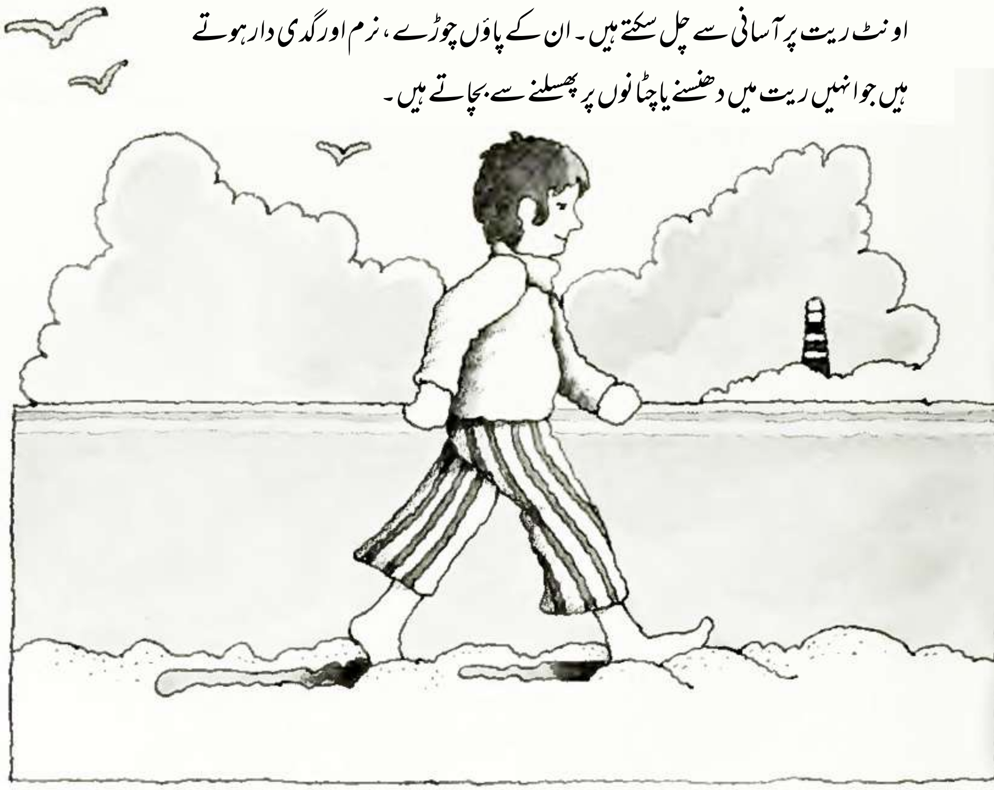
ترجمہ : ابوابو زوہان، بحرین

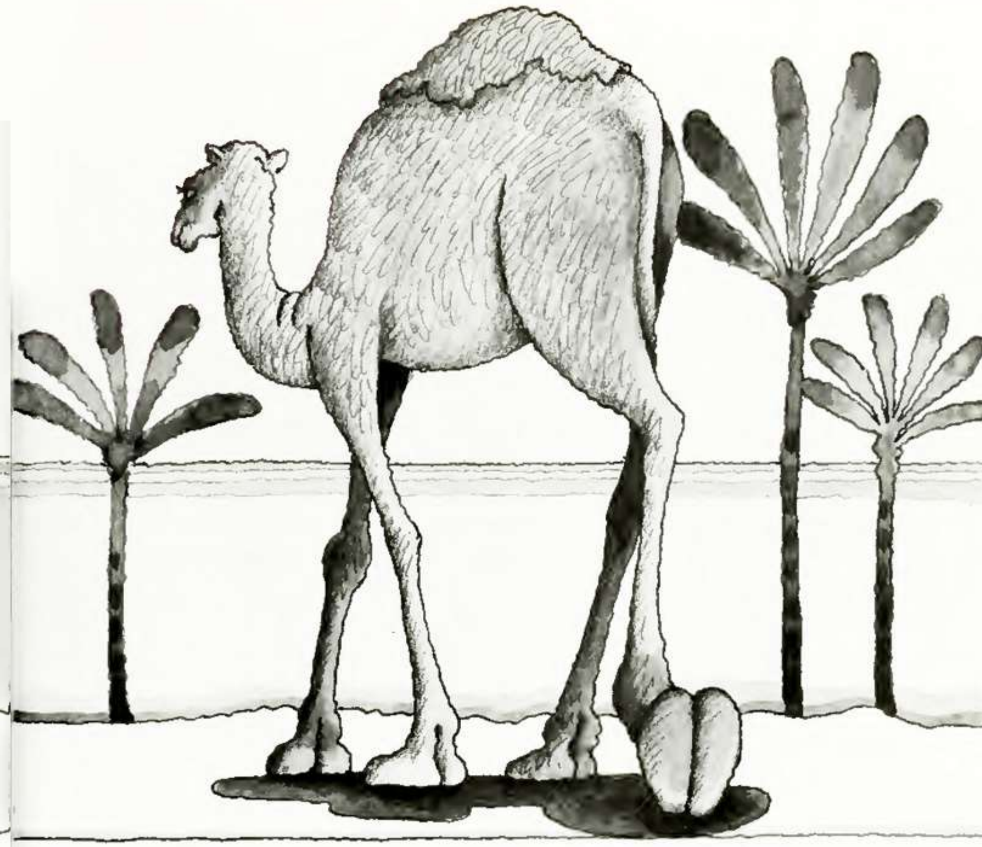
اونٹ ان جگھوں پر رہتے ہیں جہاں گرمی اور خشکی ہوتی ہے۔ وہ صحرا
میں رہتے ہیں۔ لوگ اونٹوں پر سواری کرتے ہیں۔ اونٹ بھاری بوجھ
بھی اٹھاتے ہیں۔ وہ قالین، ناریل، کھجوریں، پام آئل (تاڑ کا تیل)،
نمک، اناج اور ہر طرح کی چیزیں لے کر جاتے ہیں۔ اونٹوں کو "صحرا
کے جہاز" کہا جاتا ہے۔





کیا آپ کبھی ریت پر چلے ہیں؟ کیا آپ کے پاؤں ریت میں دھنس گئے؟
اونٹ ریت پر آسانی سے چل سکتے ہیں۔ ان کے پاؤں چوڑے، نرم اور گدی دار ہوتے ہیں جو انہیں ریت میں دھنسنے یا چٹانوں پر پھسلنے سے بچاتے ہیں۔

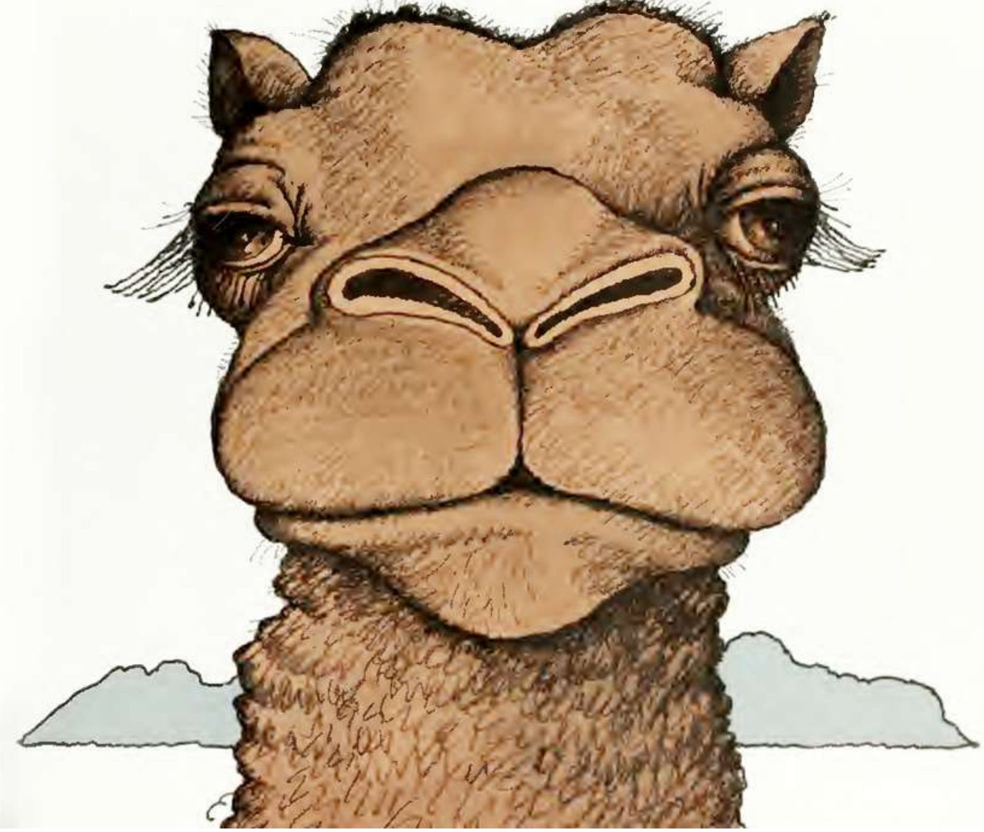


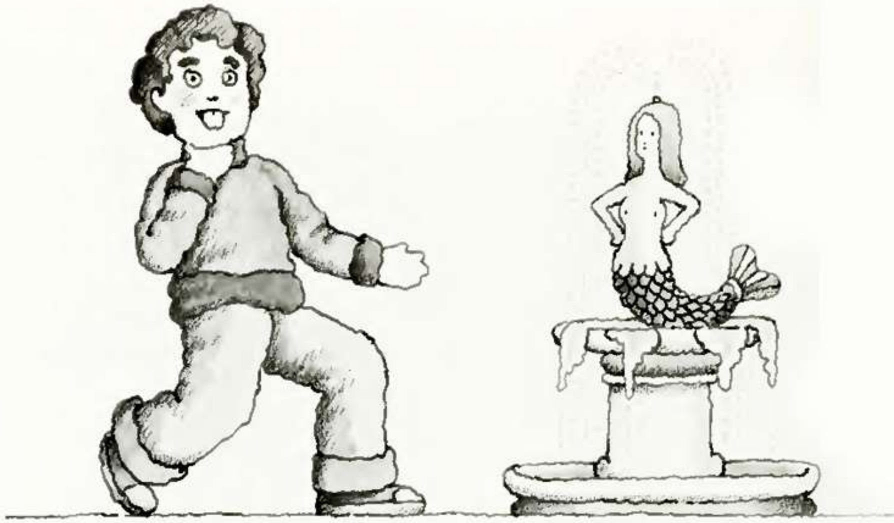


کیا کبھی ریت یا مٹی اڑ کر آپ کی آنکھوں میں گئی ہے ؟
اونٹوں کی لمبی اور گھنی پلکیں ہوتی ہیں جو ریت کو ان کی آنکھوں سے باہر رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔

کیا کبھی ریت یا دھول اڑ کر آپ کے منہ میں یا ناک کے اندر گئی ہے ؟ اونٹ اپنے نتھنے بند کر سکتے ہیں۔
ریت ان کی ناک میں نہیں جا سکتی۔

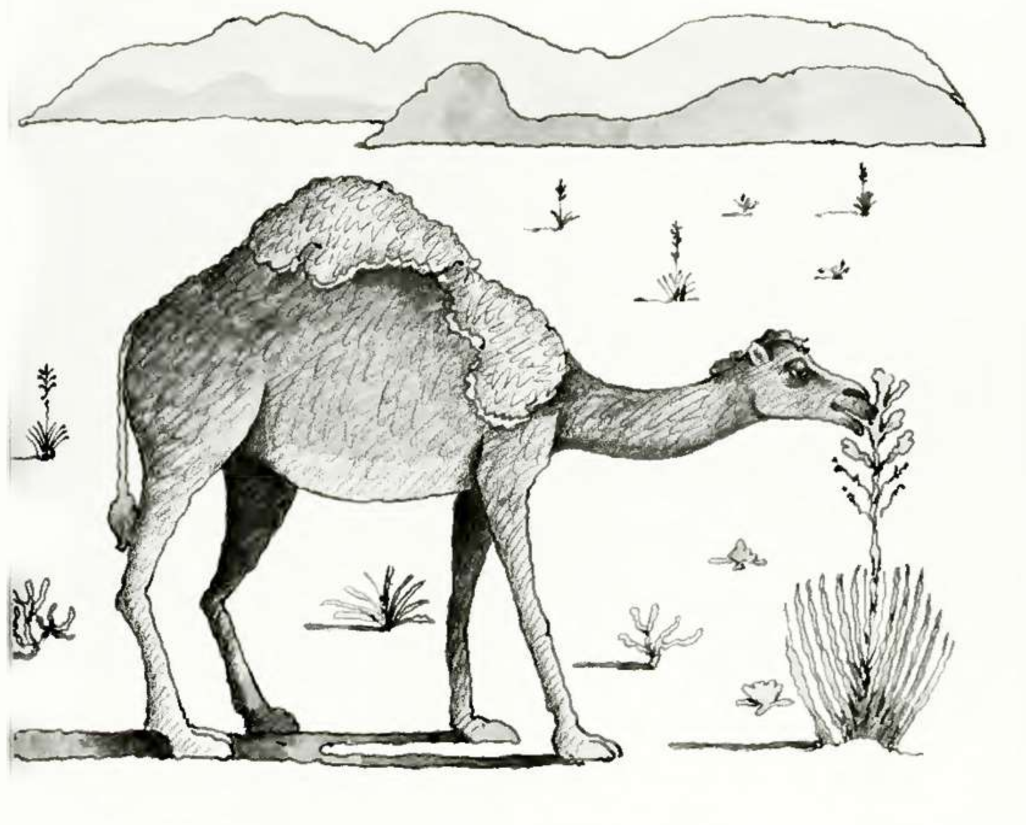




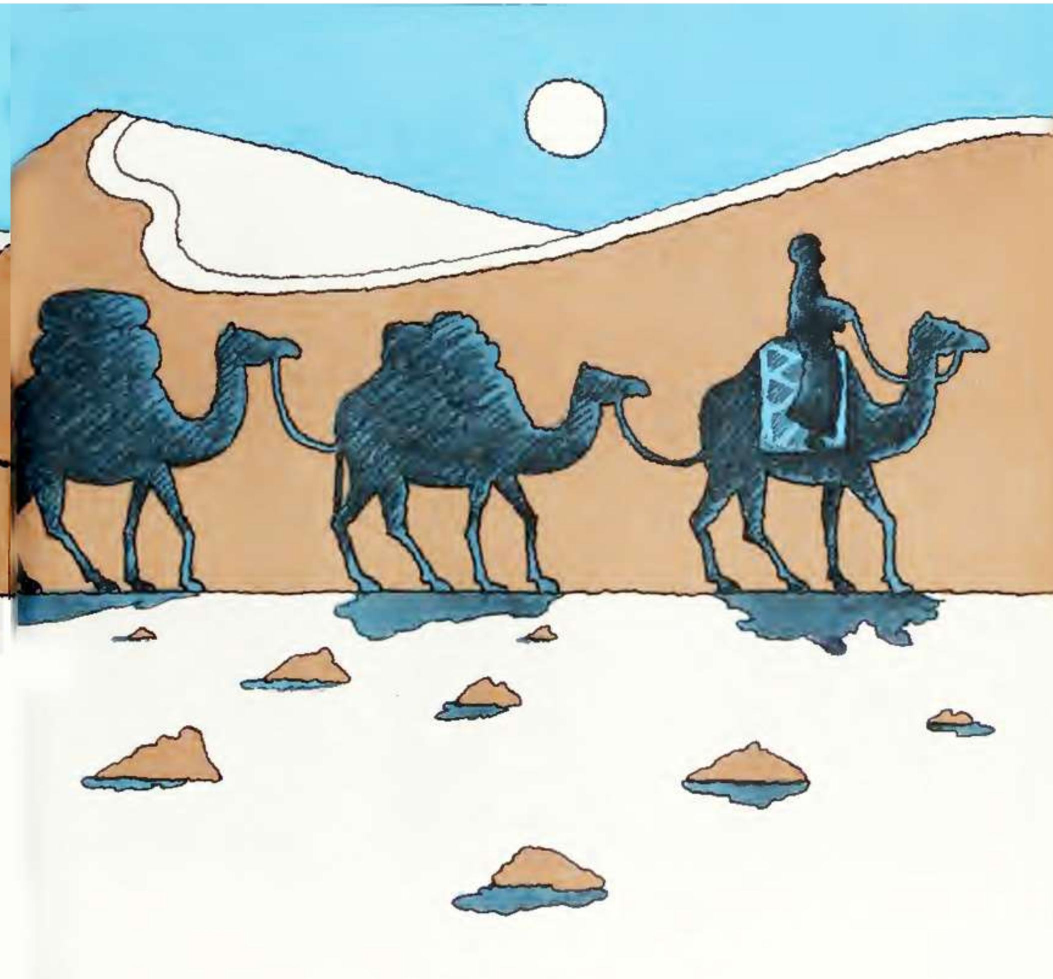


جب آپ چند گھنٹوں تک پانی نہیں پیتے، تو آپ کو پیاس لگتی ہے۔ اونٹوں کو اتنی جلدی پیاس نہیں لگتی۔ گرمیوں میں، جب سخت گرمی ہوتی ہے، اونٹ پانی پیے بغیر آٹھ دن تک رہ سکتے ہیں۔

سردیوں میں کچھ اونٹ پانی پیے بغیر آٹھ ہفتوں تک رہ سکتے ہیں۔ وہ اپنی ضرورت کا پانی رسیلے پودے اور جھاڑیاں کھا کر حاصل کر لیتے ہیں۔





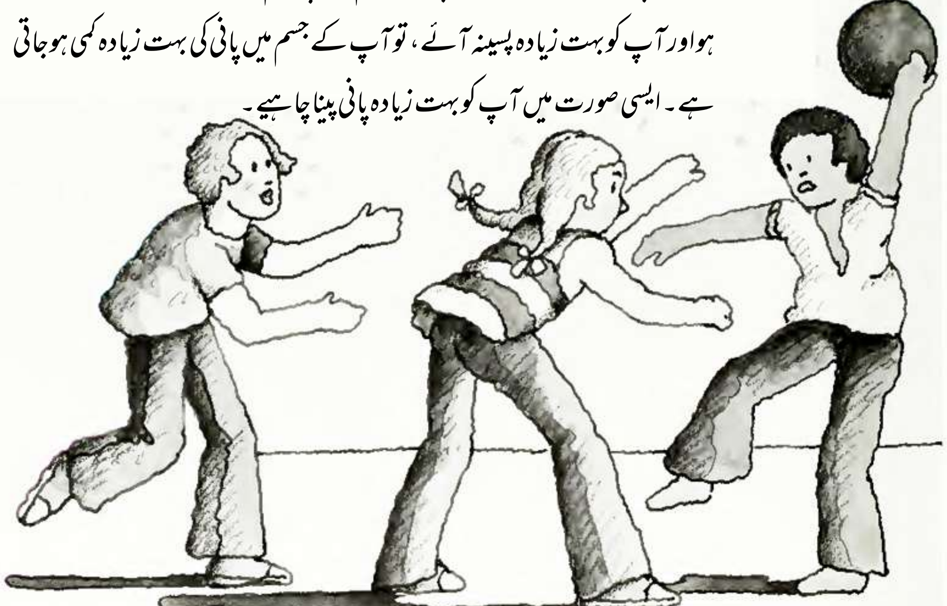


بہت زیادہ گرم موسم میں ایک انسان پانی کے بغیر صرف دو یا تین دن زندہ رہ سکتا ہے۔

صحرا میں سخت گرمی والے دن، دھوپ میں پڑا ہوا ایک پتھر 150 ڈگری فارن ہائیٹ تک پہنچ سکتا ہے۔ اگر ایک اونٹ اتنا گرم ہو جائے تو وہ شاید مر جائے گا۔ اسی طرح آپ بھی مر جائیں گے۔ ایک اونٹ گرم صحرا میں خود کو ٹھنڈا رکھتا ہے۔

اونٹ کو پسینہ آتا ہے۔ یہ اس کے ٹھنڈا رہنے کا ایک طریقہ ہے۔ آپ بھی اسی طرح خود کو ٹھنڈا رکھتے ہیں۔ پسینہ آنے سے آپ کے جسم کا درجہ حرارت تقریباً 98.6 ڈگری فارن ہائیٹ تک رہتا ہے۔

جب آپ کو پسینہ آتا ہے، تو آپ کے جسم سے پانی کم ہو جاتا ہے۔ اگر بہت زیادہ گرمی ہو اور آپ کو بہت زیادہ پسینہ آئے، تو آپ کے جسم میں پانی کی بہت زیادہ کمی ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں آپ کو بہت زیادہ پانی پینا چاہیے۔





صحرامیں صبح سویرے اونٹ کے جسم کا درجہ حرارت 93ڈگری فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔ دن کے وقت اونٹ کے جسم کا درجہ حرارت بڑھتا ہے، لیکن بہت آہستہ آہستہ۔ سہ پہر تک جاکراس کا درجہ حرارت 105 ڈگری فارن ہائیٹ تک پہنچ سکتا ہے۔ اس وقت اسے پسینہ آنا شروع ہوتا ہے۔ رات کواونٹ کے جسم کا درجہ حرارت دوبارہ کم ہوکر 93ڈگری تک آنا شروع ہوجاتا ہے۔



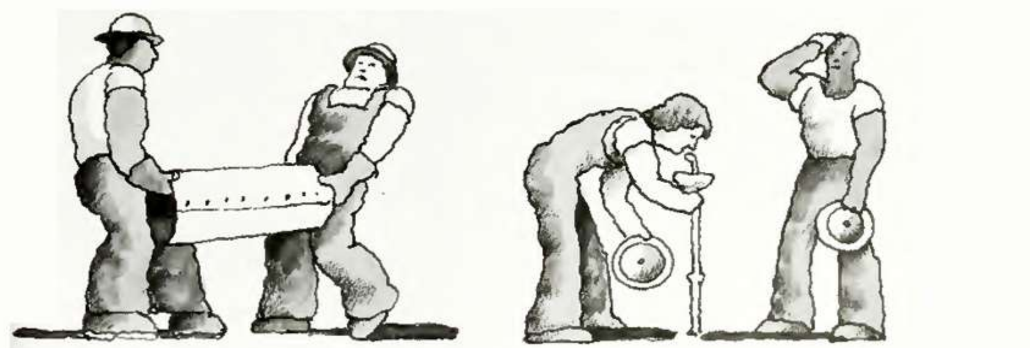






اگر دن بہت گرم ہو، توانسان کو جلدی گرمی لگنے لگتی ہے۔ اسے سارا دن پسینہ آسکتا ہے۔

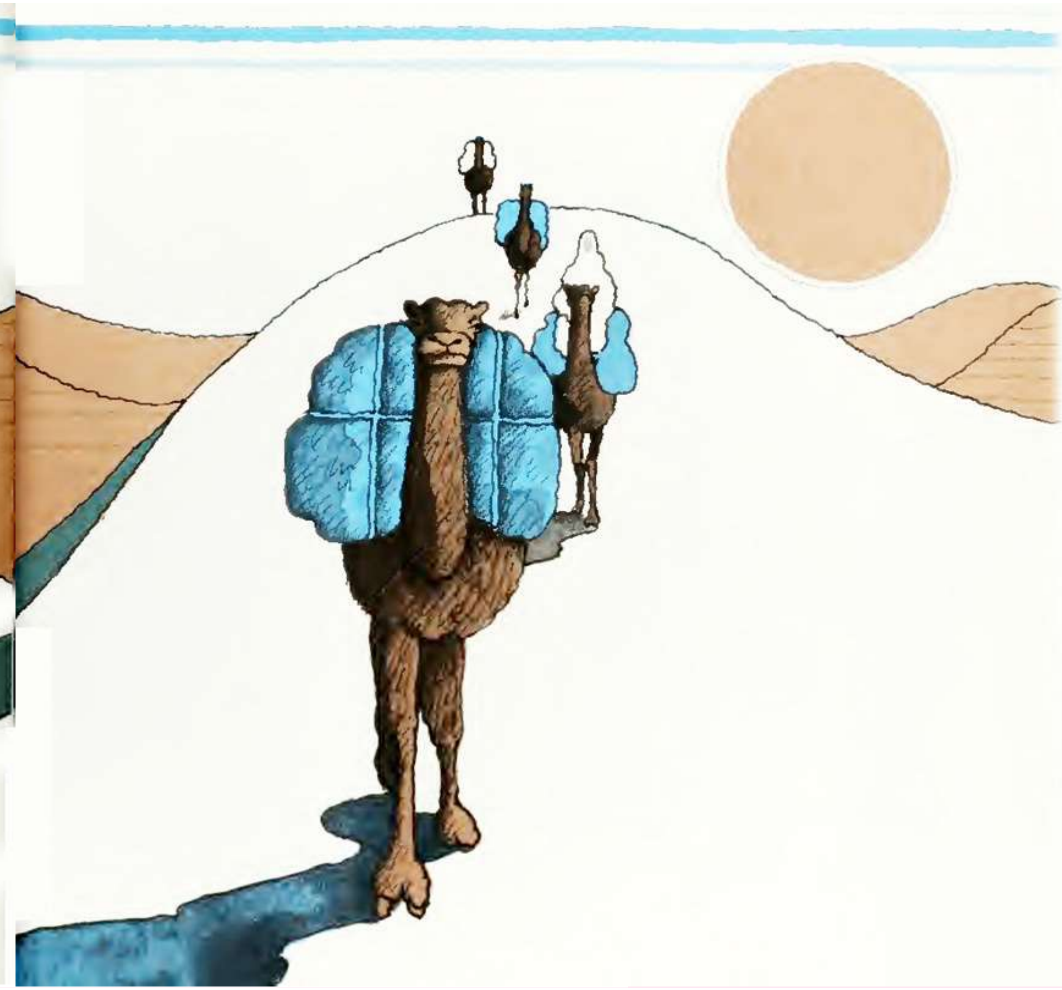
جب ایک انسان کو بہت زیادہ پسینہ آتا ہے، تو اس کے خون میں تبدیلی آتی ہے۔ انسان کا خون حرارت (گرمی) کو جلد تک لے جاتا ہے۔ یہ گرمی سے چھٹکارا پانے کا ایک طریقہ ہے۔ جب اسے بہت زیادہ پسینہ آتا ہے، تو جو پانی اس کے جسم سے خارج ہوتا ہے، اس کا کچھ حصہ خون سے آتا ہے۔ اس طرح اس کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جتنا زیادہ اسے پسینہ آتا ہے، اس کا خون اتنا ہی زیادہ گاڑھا ہوتا جاتا ہے۔ اب خون آسانی سے جلد تک نہیں پہنچ سکتا۔ وہ گرمی سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ اس لیے انسان کا جسم گرم سے گرم تر ہوتا جاتا ہے۔ اگر اسے پینے کے لیے پانی نہ ملے تو وہ مر بھی سکتا ہے۔



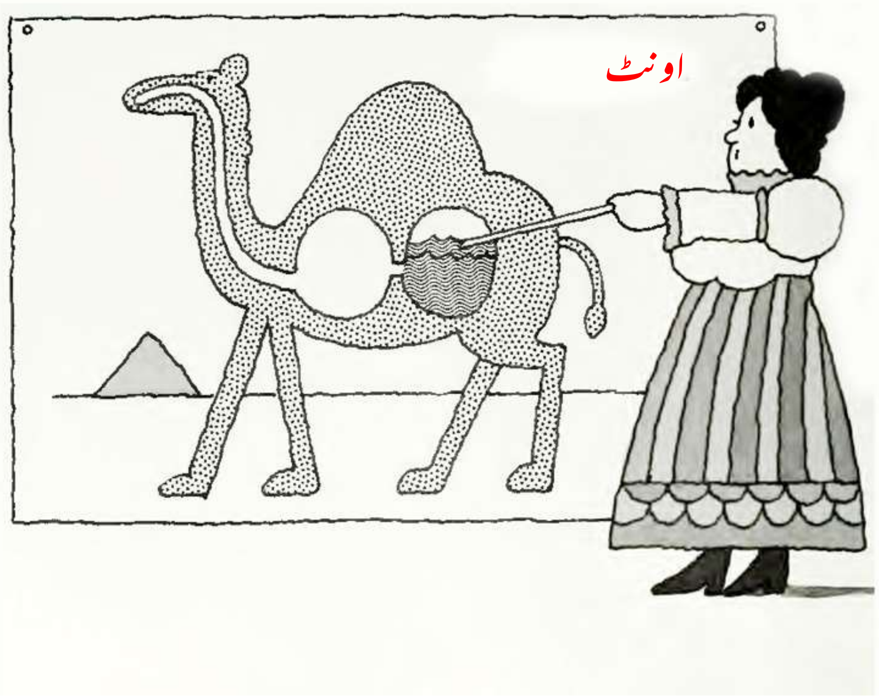


جب ایک اونٹ کو پسینہ آتا ہے، تو اس کے خون ہیں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ جو پانی اس کے جسم سے خارج ہوتا ہے، وہ اس کے خون سے نہیں نکلتا۔ وہ پانی جسم کے دوسرے مائع جات (liquids) اور بافتوں (tissues) سے آتا ہے۔ اس لیے اونٹ کا خون پتلا ہی رہتا ہے۔ خون آسانی سے اس کی جلد تک پہنچ سکتا ہے اور اونٹ کے جسم سے حرارت (گرمی) کو باہر نکالنے کا کام جاری رکھتا ہے۔



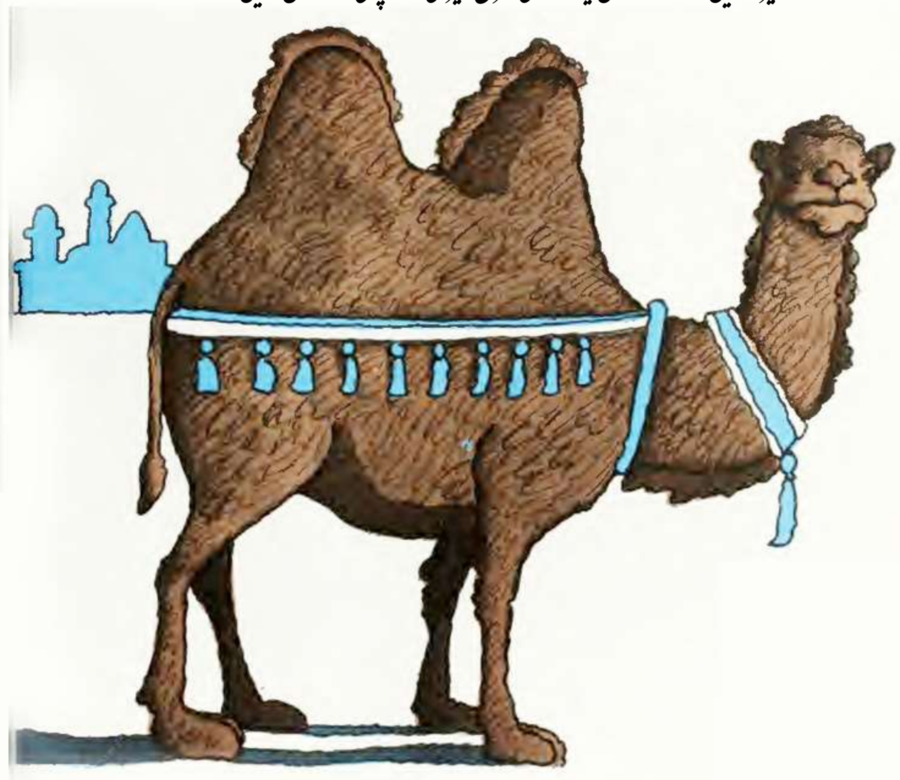


لوگوں کا خیال تھا کہ اونٹ کا ایک خاص معدہ ہوتا ہے. جس میں پانی جمع رہتا ہے ۔ ان کا خیال تھا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں اونٹ اضافی پانی ذخیرہ کرتا ہے ۔ دوسرے لوگوں کا خیال تھا کہ اونٹ اپنے کوہان میں پانی لے کر چلتا ہے ۔

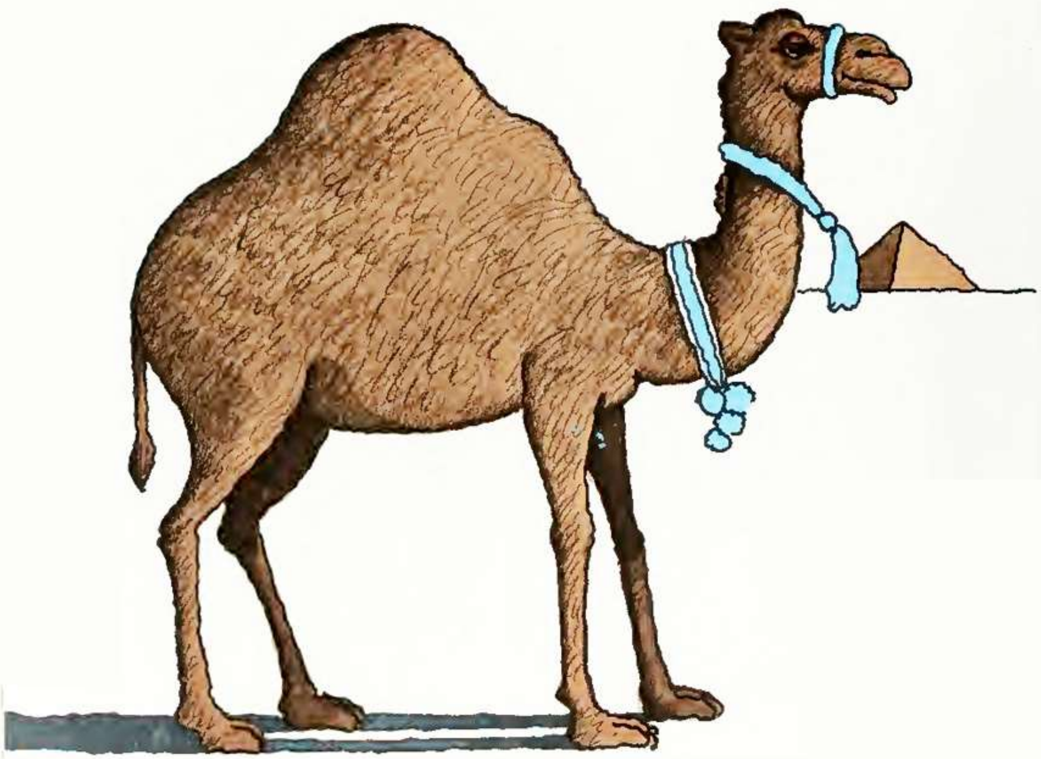




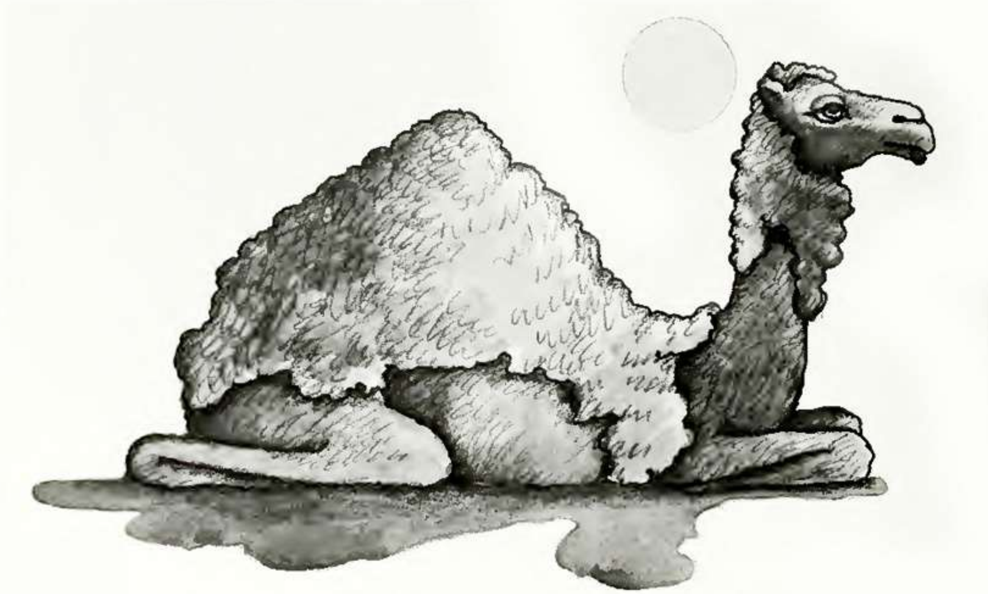
ایشیائی اونٹوں کے دو(کوہان) ہوتے ہیں۔ کوئی بھی اونٹ اپنے کوہان میں پانی ذخیرہ نہیں کرسکتا۔ لیکن یہ ہماری طرح تیزی سے پانی استعمال نہیں کرتا۔



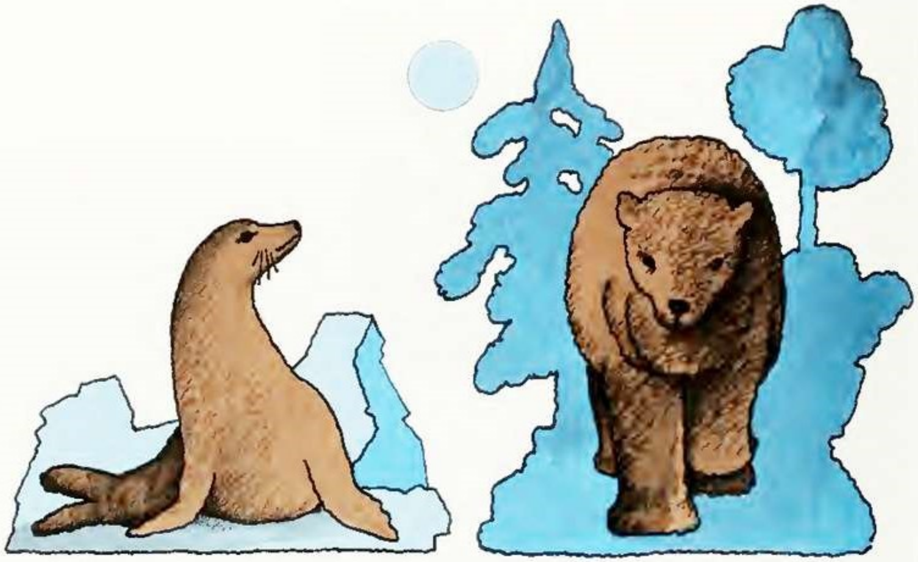
عربی اونٹوں کا صرف ایک کوہان ہوتا ہے۔

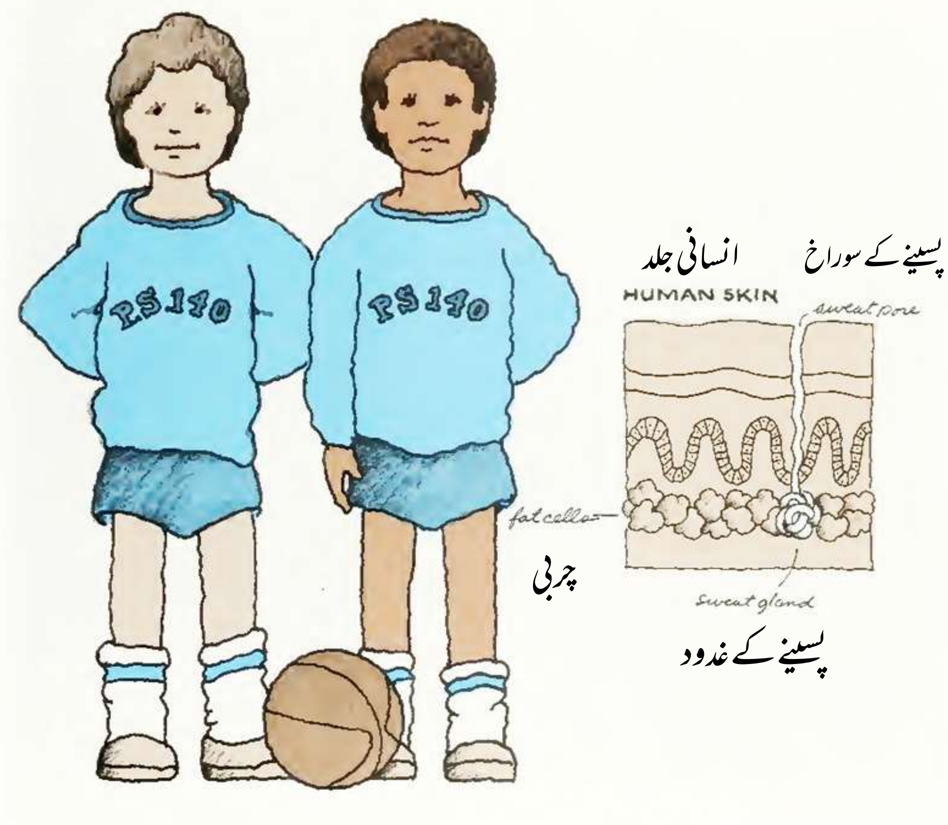


بال بھی اونٹ کو ٹھنڈا رکھتے ہیں۔ ایک اونٹ کئی انچ موٹے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔ یہ بال سورج کی تپش کو اونٹ کی جلد تک پہنچنے سے روکتے ہیں۔ اونٹ کے بال ایک کمبل کی طرح ہوتے ہیں۔ کمبل گرمی کو اندر رکھتے ہیں، جیسا کہ آپ کا کمبل تب کرتا ہے جب آپ سونے کے لیے لیٹتے ہیں۔ لیکن گرم صحرا میں، اونٹ کے بالوں کا یہ کمبل گرمی کو باہر رکھتا ہے۔



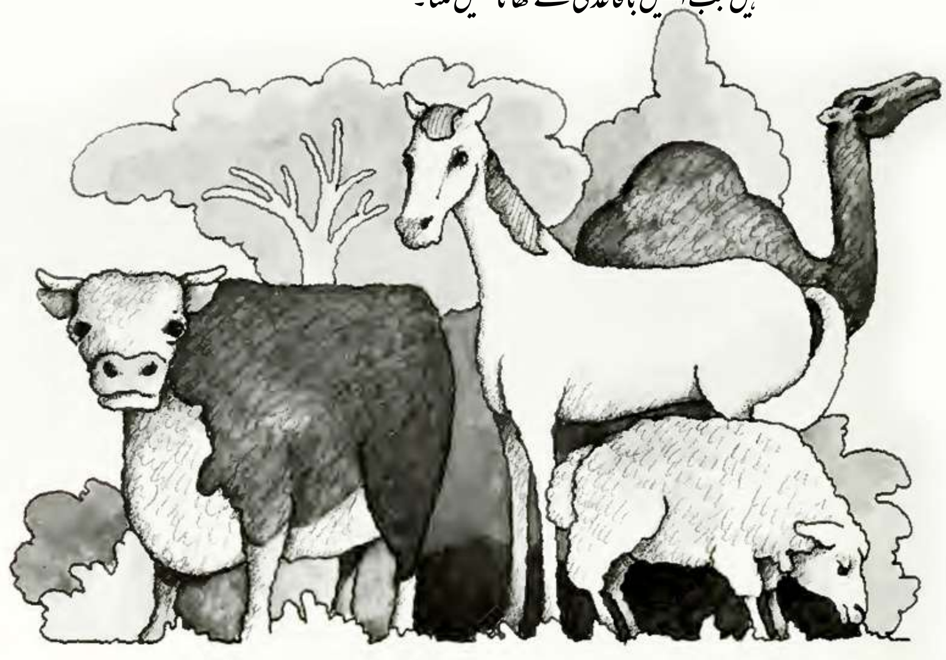


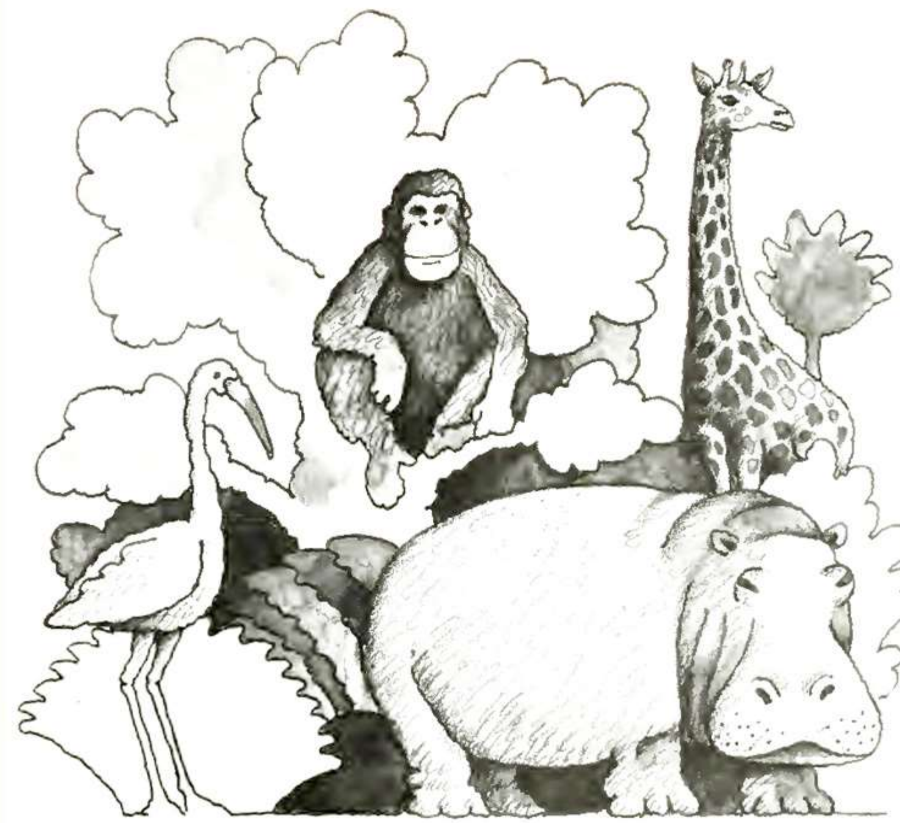




زیادہ تر جانوروں کے پورے جسم پر چربی کی ایک تہہ ہوتی ہے۔ آپ کے جسم میں بھی ایسا ہی ہے۔ یہ چربی جلد کے بالکل نیچے ہوتی ہے۔ چربی ایک انسولیٹر (حرارت کو روکنے والی چیز) کا کام کرتی ہے۔ یہ حرارت کو اندر روکتی ہے اور جانور کو گرم رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ اونٹ کے پورے جسم پر چربی کی تہہ نہیں ہوتی۔ اس لیے وہ اپنی جلد کے ذریعے حرارت خارج کر سکتا ہے۔

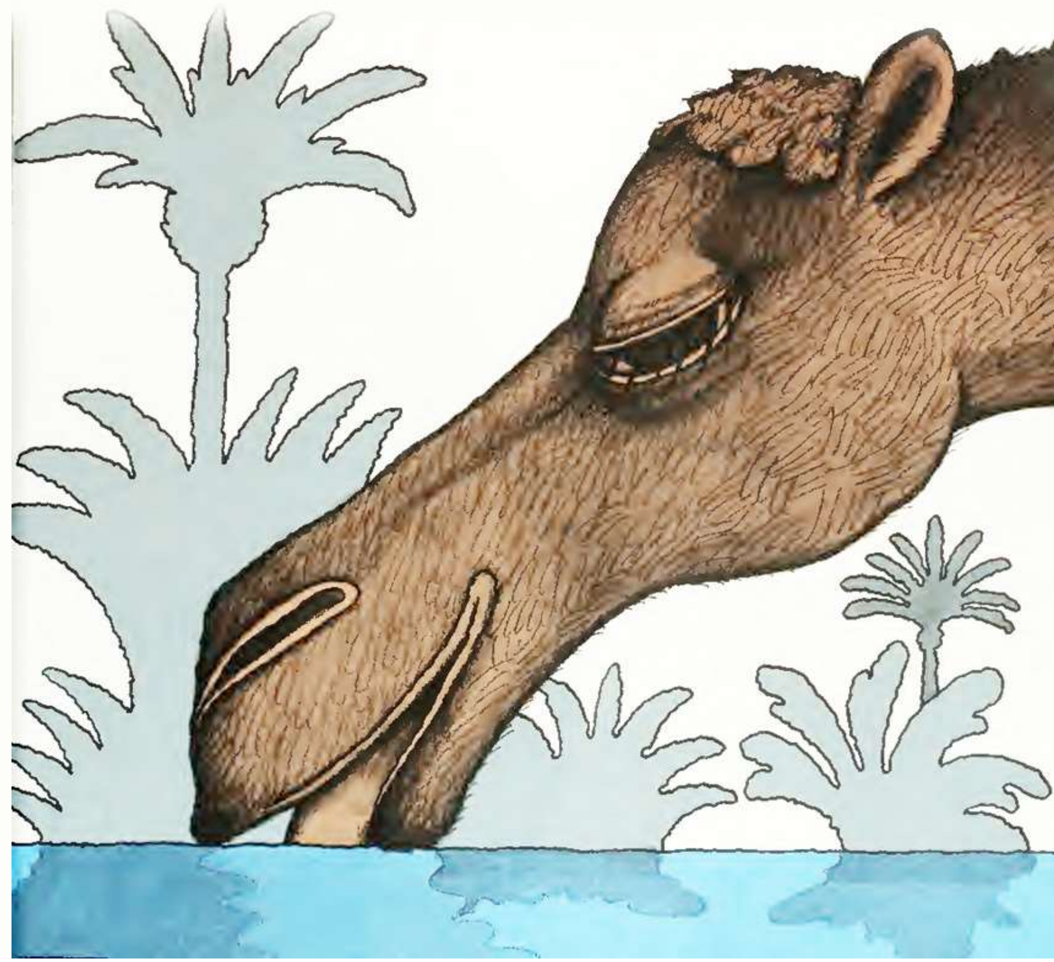
تمام جانوروں کو زندہ رہنے کے لیے چربی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اونٹ کی چربی اس کے کوہان میں جمع ہوتی ہے۔ دو کوہان والے اونٹ کے دونوں کوہانوں میں چربی ہوتی ہے۔ بہت سے اونٹ اس وقت اس چربی کو خوراک میں تبدیل کر لیتے ہیں جب انہیں باقاعدگی سے کھانا نہیں ملتا۔





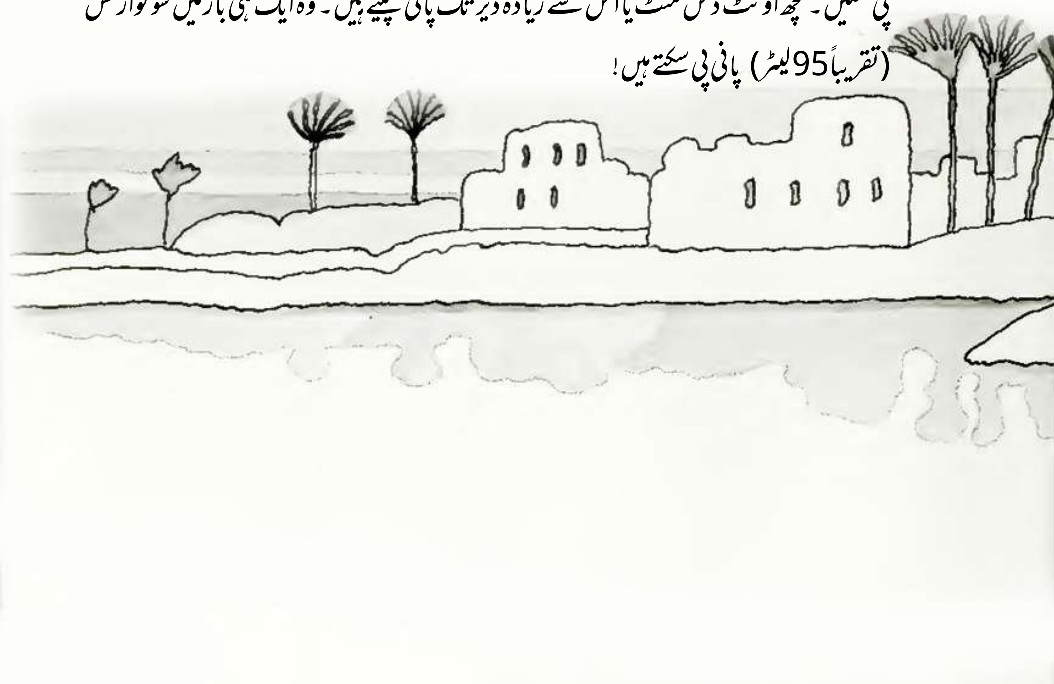


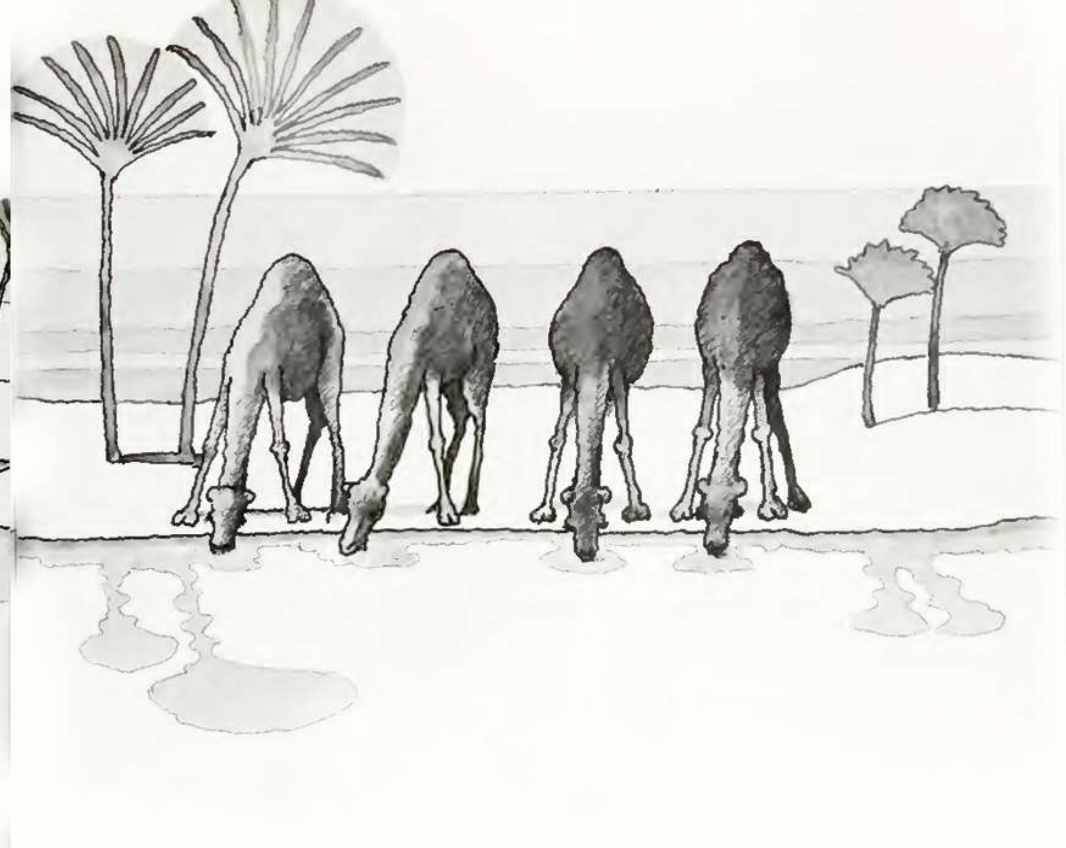
جانور فضلے کو خارج کرنے کے لیے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ آپ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ کے جسم میں موجود پانی اس فضلے کو اکٹھا کرتا ہے.جس سے آپ کو چھٹکارا پانا ہوتا ہے۔ جب آپ پیشاب کرتے ہیں، تو فضلے کو آپ کے جسم سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔ اونٹ کے معاملے میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے، سوائے اس کے کہ اونٹ بہت زیادہ پیشاب نہیں کرتا۔ انسانوں کو دن میں چار یا پانچ بار، اور کبھی کبھی اس سے بھی زیادہ بار فضلے سے چھٹکارا پانا پڑتا ہے۔ اونٹ ایک وقت میں صرف تھوڑی سی مقدار میں پیشاب کرتا ہے۔ اس طرح بہت سارا پانی بچ جاتا ہے۔



تپتے ہوئے صحرا میں آٹھ یا اس سے زیادہ دن سفر کرنے کے بعد، اونٹوں کو بھی پیاس لگتی ہے۔
کبھی کبھی وہ دبلے پتلے اور ہڈیوں کا ڈھانچہ نظر آنے لگتے ہیں اگر وہ کئی دنوں تک پانی کے بغیر رہیں۔
ان کے پیٹ اندر کو دھنس جاتے ہیں۔

پھر انہیں جی بھر کر پانی پینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اونٹوں کا بوجھ اتار دیا جاتا ہے تاکہ وہ جھک کر پانی پی سکیں۔ کچھ اونٹ دس منٹ یا اس سے زیادہ دیر تک پانی پیتے ہیں۔ وہ ایک ہی بار میں سو کوارٹس (تقریباً 95 لیٹر) پانی پی سکتے ہیں!









جی بھر کر پانی پینے اور آرام کرنے کے بعد، اونٹوں پر دوبارہ نمک، اناج، چٹائیاں، کھالیں اور بہت سی دوسری چیزیں لاد دی جاتی ہیں۔ "صحرا کے یہ جہاز" ایک اور گرم اور کبھی کبھی پانی کے بغیر کیے جانے والے سفر کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

ختم شد